اللہ تعالیٰ ہمیں صحابہ کرام ﷺ کی طرح بے تکلف زندگی اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ملا علی قاریؒ نے " أقلها تكلفاً " کی شرح میں ان کی سادہ زندگی کا نقشہ کھینچ دیا ہے، جس میں یہ بھی شامل ہے کہ مسجدوں اور گھروں میں حلقہ بنا کر اجتماعی اور باآواز بلند ذکر اور درود شریف نہ پڑھا کرتے تھے۔ [مرقاة المفاتيح ١/ ٢٦٠]

امام شاطبیؒ لکھتے ہیں: " وأما ارتفاع الأصوات فی المساجد فناشئ عن بدعة الجدال فی الدين " " مساجد میں ذکر و درود کے ساتھ آواز بلند کرنے کی بدعت دین میں جھگڑا برپا کرنے کے لیے گھڑی گئی ہے۔" [الاعتصام]

اے اللہ! تو بے نیاز ہے، اس اصم کی ظاہری اور باطنی لغزشوں کو معاف کر دے۔ تیرے سوا کون معاف کر سکتا ہے! اے خالق! ہر جسمانی اور روحانی بیماری سے نجات عطا کر، تیرے سوا کوئی ہے جس کے آگے ہم ہاتھ پھیلائیں؟ تیرے بابِ رحمت کو چھوڑ کر کہاں جائیں۔ تو ہی کارسازی فرما۔ آمین

دیتا ہے اپنے ہاتھ سے اے بے نیاز دے   کیوں مانگتا پھرے ترا سائل جگہ جگہ

وصلى الله على سيدنا صاحب لواء الحمد والمقام المحمود وعلى آله من الأزواج والأقرباء والأصحاب، ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين.

آصم محمد حسن بن محمد   خپلو یکم ذوالحجہ ۱۴۰۷ھ

موت العالِم موت العالَم

16 مارچ 2011ء کو مولانا محمد بشیر طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کویت میں انتقال کر گئے۔ آپ مسجد عمر بن الخطاب جہراء (کویت) میں خطابت کا فریضہ سرانجام دیتے تھے۔ اور کویت میں مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما تھے۔ اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه

جمعیت اہلحدیث بلتستان اور اس کے ادارے اس سانحہ وفات پر مرحوم کے لواحقین اور احباب جماعت سے تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر فرمائے، درجات بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

شریکِ غم: جمعیت اہلحدیث بلتستان ، جامعہ دار العلوم بلتستان غواڑی ، ادارہ مجلّہ: التراث

اسلامی اخوت قسط:۱۲

صحابہ کرام ﷡ اور اہل بیتؓ عظام کے باہمی روابط

ابوعبداللہ

اہل بیت عظامؓ اور خاندان زبیرؓ بن عوام میں رشتہ داریاں:

۱۔ **صفیہ بنت عبد المطلب ﷛**: آپ نبی اکرم ﷺ کی پھوپھی ہیں۔جن سے عوام بن خویلد نے نکاح کیا اور حضرت زبیر ﷛ پیدا ہوئے۔اس کا ذکر تمام کتب تاریخ وانساب میں موجود ہے۔

۲۔ **ام حسن بنت حسین بن علی مرتضیٰ ﷛**: آپ حضرت عبداللہ بن زبیر ﷛ کے عقد میں آئی۔ بعض مؤرخین نے آپ کی کنیت ام حسین بتائی ہے، دونوں بھی درست ہوسکتی ہیں۔ان کے بطن سے بکر اور رقیہ بھی پیدا ہوئیں۔[منتهى الآمال ۱/ ۳٤۱ موسسة النشر،أنساب الأشراف ۲/ ۱۹۳، أنساب قريش ص ۵۰، أبناء الامام فى مصر والشام ص ۷۷ تاليف ابن طباطبا، المحبر ص ۵۷] جب عبداللہ شہید ہوئے تو بھائی زبیر انہیں مدینہ لے گئے۔[عمدة الطالب ص ٦۵] المعارف ص ۹۲ اردو طبع کراچی اور اہل بیت والصحابہ ص ۲۱۱ میں ام الحسن نفیسہ بنت الحسن السبط درج ہے۔واللہ اعلم

۳۔ **رقیہ بنت حسن بن علی مرتضیٰ**: آپ سے عمرو بن الزبیر بن العوام نے شادی کی۔[منتهى الآمال ص ۳٤۲، تراجم أعلام النساء ۳٤٦ تاليف الأعلمي، عمدة الطالب ۸۸، نسب قريش ۵۰، المحبر ۵۷]

۴۔ **مليكه بنت حسن المثنى بن الحسين السبط**: یہ جعفر بن مصعب بن الزبیر بن العوام کی زوجہ تھی جن سے فاطمہ پیدا ہوئی۔[نسب قريش ۵۳، المعارف ۹۹ ذكر مصعب بن الزبير]

۵۔ **موسىٰ بن عمر بن علي زين العابدين**: آپ نے عبیدہ بنت زبیر بن ھشام بن عروہ بن زبیر سے شادی کی۔جن سے عمر، صفیہ اور زینب پیدا ہوئے۔[نسب قريش ۷۲]

٦۔ **جعفر أكبر بن عمر بن علي زين العابدين**: آپ نے فاطمہ بنت عروہ بن زبیر سے شادی کی اور علی پیدا ہوئے۔[نسب قريش ۷۲]

۷۔ **عبد الله بن حسين بن علي زين العابدين**: آپ نے ام عمرو بنت عمرو بن زبیر بن عمرو بن عمرو بن زبیر سے شادی کی اور بکر، قاسم، ام سلمۃ اور زینب پیدا ہوئیں۔[نسب قريش ۷۳] شیخ سید بن احمد بن ابراہیم نے

(ب)١٠۔ محمد بن عون بن علی بن محمدبن علی المعروف بابن الحنفیه : آپ نے صفیہ بنت محمد بن مصعب بن الزبیر سے نکاح کیا۔[الاسماء ولمصاهرات ۲۱۱]

١١۔ حسین الأصغر بن علی زین العابدین : آپ نے خالدہ بنت حمزہ بن مصعب بن الزبیر سے نکاح کیا۔جن سے کئی اولاد ہوئیں۔[نسب قریش۷۳]

١٢۔ سکینه بنت الحسین ؓ: آپ سے عبداللہ بن حسن السبط بن علی نے نکاح کیا۔ان کی شہادت کے بعد مصعب بن زبیر بن عوام کے عقد میں آئی۔مصعب کے قتل کے بعد بیوہ ہوگئی۔آپ کہتی تھی" لعنکم الله یاأهل الکوفة أیتمتمونی صغیرة وأرملتمونی کبیرة" "اے اہل کوفہ اللہ تعالیٰ تم پر لعنت بھیجے،تم نے مجھے بچپنے میں یتیم بنادیا اور بڑھاپے میں بیوہ!" [أنساب الأشراف ۱۹۵/۲ بیروت، المحبر ۴۳۸ بعنوان "اسماء من تزوج ثلاثة أزواج فصاعداً من النساء" ،المعارف ۹۳، سیرأعلام النبلاء ، تاریخ بغداد]

١٣۔ حسین بن حسن السبط : آپ نے امینہ بنت حمزہ بن منذر بن زبیر بن عوام سے شادی کی۔جن سے محمد،علی،حسن اور فاطمہ پیدا ہوئیں۔[سر السلسلة العلوية ۱۰۳]

١٤۔ علی خرزی بن حسن بن علی بن علی زین العابدین بن حسین بن علی المرتضیٰ : انہوں نے فاطمہ بنت عثمان بن عروۃ بن زبیر سے شادی کی۔[سر السلسلة العلوية ۱۰۲]

١٥۔ فاطمه بنت علی المرتضیٰ : آپ کا شوہر منذر بن عبیدہ بن زبیر ہے جن سے عثمان وغیرہ پیدا ہوئے۔ان سے پہلے دوشوہروں سے جدائی ہوئی تھی۔[نسب قریش ۴۶، المحبر ۵۶،الأصيلى ۶۰]

١٦۔ احمد بن علی بن حسین أصغر بن علی زین العابدین: ان کی بیوی زبیریہ نامی عورت ہے جن کا لقب صحصحا تھا۔[حاشیة عمدة الطالب ۲۹۱]؟

١٧۔ ابراهیم بن الحسین بن علی زین العابدین : ان کی زوجہ بریکہ بنت عبیداللہ بن محمد بن المنذر بن الزبیر ہے۔جو صاحب اولاد ہوئی۔[نسب قریش ۷۵]

اہل بیت اور خاندان طلحہ بن عبیداللہ ؓ میں رشتہ داریاں

١۔ حسن بن علیؓ : آپ نے ام اسحاق بنت طلحہ سے نکاح کیا۔جن سے طلحہ،حسین الأثرم اور فاطمہ پیدا ہوئیں۔[المعارف ۱۰۲ فی ذکر أخبار طلحہ ؓ]

الاسماء والمصاہرات ص۲۱۲ میں شجرہ نسب اس طرح بیان کیا ہے: ام عمرو بنت عمرو بن عروہ بن الزبیر۔ واللہ اعلم

۸۔ **محمد بن عوف بن علی بن محمد بن علی بن ابی طالب:** آپ نے صفیہ بنت محمد بن مصعب بن زبیر سے شادی کی جن سے علی اور حسنہ پیدا ہوئے۔ [نسب قریش ۷۷]

۹۔ **فاطمة بنت القاسم بن محمد بن جعفر الطیار ؓ:** یہ حمزہ بن عبداللہ بن زبیر کی بیگم تھی۔ جن سے ابوبکر اور یحیٰ پیدا ہوئے [نسب قریش ۲٤۱، جمهرة الأنساب ٦١]

لطیفہ: حمزۃ بن عبداللہ کی اولاد نجیب الطرفین ہے جو کم ہی لوگوں کو نصیب ہوتا ہے۔ جو درج ذیل شجرہ نسب سے عیاں ہے:

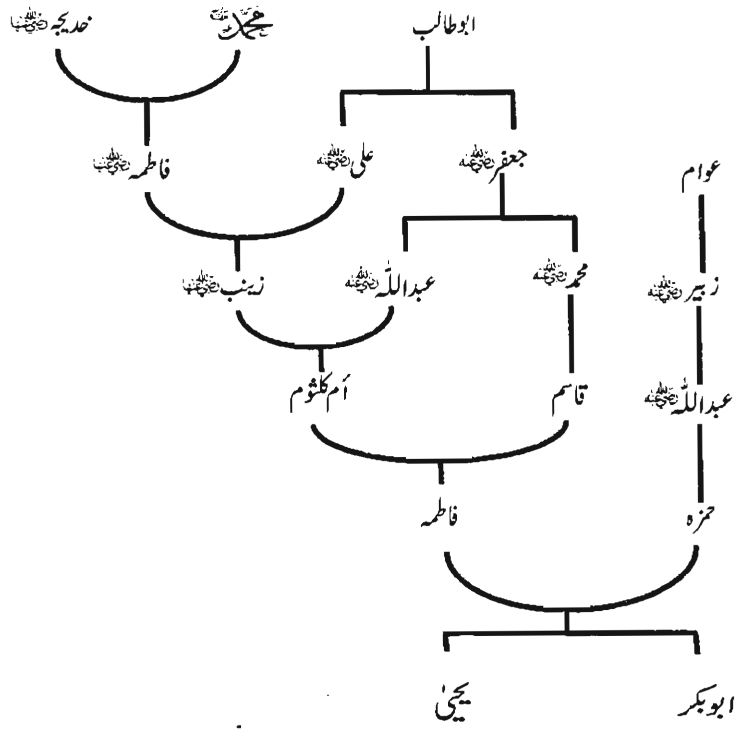

(أ) ۱۰۔ **محمدالنفس الزکیة بن عبد الله المحض بن الحسن المثنی بن الحسن السبط:** آپ کی زوجہ محترمہ فاختہ بن فلیح بن محمد بن منذر بن زبیر بن عوام ہے۔ [سر السلسلة العلوية ۱۸، حاشية عمدة الطالب ۹٦، نسب قريش ٤٥]